سجدہ تلاوت کے اہم مسائل

مؤلف : مفتی محمد وسیم ضیائی دامت برکاتہم العالیہ

کمپوزنگ : محمد ذیشان رضا انصاری (طالبعلم مرکز العلوم)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلاۃ والسلام علیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
الصلاۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

سجدہ تلاوت کے اہم مسائل

مؤلف : مفتی محمد وسیم ضیائی دامت برکاتہم العالیہ

کمپوزنگ : محمد ذیشان رضا انصاری (طالبعلم مرکز العلوم)

www.waseemziyai.com

فہرست

حصولِ مقصد کا بہترین عمل ---------------------- (4)

قرآن میں سجدے -------------------------- (4)

سجدہِ تلاوت کے شرائط ---------------------- (5)

سجدہ تلاوت کا مسنون طریقہ ------------------ (6)

وضاحت ------------------------------ (6)

سجدہ تلاوت کب واجب ہو گا ------------------ (6)

مزید مسائل --------------------------- (7)

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

نحمدہ ونصلی ونسلم علیٰ رسولہ الکریم

اما بعد فاَعوذ باللّٰہ من الشیطٰن الرجیم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آج آپ کے سامنے سجدۂ تلاوت کے اہم مسائل پر روشنی ڈالنے لگا ہوں: قُرآن حکیم وفرقانِ حمید میں چند ایسے مقامات ہیں جن کی تلاوت اور سماعت پر سجدہ کرنا واجب ہو جاتا ہے، اگر نہ کیا تو وہ شخص گناہ گار ہو گا ان مقامات کو آیاتِ سجدہ سے یاد کرتے ہیں حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:

اِذَا قَرَاَ ابۡنُ آدَمَ السَّجۡدَۃَ فَسَجَدَ اِعۡتَزَلَ الشَّیۡطَانُ یَبۡکِیۡ یَقُوۡلُ یَاوَیۡلَہٗ اُمِرَ ابۡنُ آدَمَ بِالسُّجُوۡدِ فَسَجَدَ فَلَہُ الۡجَنَّۃُ وَ اُمِرۡتُ بِالسُّجُوۡدِ فَاَبَیۡتُ فَلِیَ النَّارُ

یعنی جب ابنِ آدم آیتِ سجدہ پڑھ کر سجدہ کرتا ہے تو شیطان ہٹ کر روتے ہوئے کہتا ہے: ہائے افسوس ابنِ آدم کو سجدہ کا حکم ہوا اس نے سجدہ کیا اسکے لئے جنت ہے مجھے حکم ہوا میں نے انکار کر دیا اسلئے میرے لئے جہنم ہے۔ (مسلم شریف حدیث 81)

MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

www.waseemziyai.com

حصولِ مقصد کا بہترین عمل

اکابر علماء کرام نے ارشاد فرمایا: اگر کوئی شخص کسی مقصد کے حصول کے لئے ایک مجلس میں سجدہ کی تمام آیتیں پڑھ کر سجدہ کرے تو اللہ ربُّ العزّت اسکے مقصد اور حاجت کو فوراً پورا فرما دیتا ہے مذکورہ عمل میں اس شخص کے لئے دونوں صورتیں درست ہیں خواہ ایک ایک آیت پڑھ کر اس کا سجدہ کرتا جائے یا سب کو پڑھ کر آخر میں 14 سجدے کرلے۔

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

قرآن میں سجدے

آیاتِ سجدہ قُرآنِ عظیم و فرقانِ حمید میں 14 ہیں جو کہ مندرذیل سورتوں میں ہیں۔

(1) سورہ اعراف

(2) سورہ رعد

(3) سورہ نحل

(4) سورہ بنی اسرائیل

(5) سورہ مریم

(6) سورہ حج

(7) سورہ فرقان

(8) سورہ نمل

(9) سورہ الٓمٓ تنزیل

(10) سورہ ص

(11) سورہ حم السجدہ

(12) سورہ نجم

(13) سورہ انشقاق

(14) سورہ اقراء

سجدۂ تلاوت کے شرائط

سجدہ تلاوت کے لئے تکبیرِ تحریمہ کے سوا تمام وہ شرائط ہیں جو نماز کے ہیں۔

(1) طہارت

(2) استقبالِ

(3) ستر عورت

(4) نیت

(5) وقت

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اس مقام پر وقت سے مراد سجدے کا وقت آیتِ سجدہ کی تلاوت یا سماعت کے بعد ہے اور نیت میں یہ شرط نہیں کہ فلاں آیت کا سجدہ ہے بلکہ مطلقاً سجدہ تلاوت کی نیت کافی ہے۔

سجدہ تلاوت کا مسنون طریقہ

وہ شخص کھڑا ہو کر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں جائے اور کم سے کم 3 تین بار سبحان ربی الاعلیٰ کہے پھر اللہ اکبر کہتا ہوا کھڑا ہو۔

وضاحت

اول آخر دونوں بار اللہ اکبر کہنا سنت اور کھڑے ہو کر سجدہ میں جانا اور سجدہ کے بعد کھڑا ہونا یہ دونوں قیام مستحب ہیں اگر سجدہ سے پہلے یا بعد میں کھڑا نہ ہوا یا اللہ اکبر نہ کہا یا سبحان نہ کہا تو سجدہ تلاوت ادا ہو جائے گا سجدہِ تلاوت کے لئے اللہ اکبر کہتے وقت ہاتھ نہ اٹھائے اور نہ ہی اس میں تشہد اور سلام پڑھے۔

سجدہ تلاوت کب واجب ہو گا

آیتِ سجدہ پڑھنے یا سننے سے سجدہ واجب ہو جائے گا پڑھنے میں یہ شرط ہے کہ اتنی آواز سے ہو اگر کوئی عذر نہ ہو تو خود سن سکے۔ آیتِ سجدہ لکھنے یا اس کی طرف دیکھنے اسی طرح محض ہونٹ ہلے آواز پیدا نہ ہوئی تو سجدہ واجب نہیں ہو گا۔ سننے والے کے لئے یہ لازمی نہیں بالقصد سُنے بلکہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

بلا قصد سُننے سے بھی سجدہ واجب ہو جاتا ہے۔ سجدہ واجب ہونے کے لئے پوری آیت پڑھنا لازمی نہیں بلکہ وہ لفظ جس میں سجدہ کا مادہ پایا جاتا ہے اور اس کے ساتھ قبل یا بعد کا کوئی لفظ ملا کر پڑھنا کافی ہے۔

مزید مسائل

اگر آیتِ سجدہ بیرونِ نماز پڑھی تو فوراً سجدہ کر لینا واجب نہیں ہاں بہتر ہے کہ فوراً کر لے لیکن آیتِ سجدہ کی تلاوت نماز میں کی تو فوراً سجدہ کرنا واجب ہے تاخیر کرنے سے گناہگار ہو گا تاخیر سے مراد تین آیت سے زیادہ پڑھ لینا ہے یعنی مزید ایک دو آیت پڑھنا تاخیر نہیں کہلائے گا اسلئے وہ گناہ گار نہیں ہو گا۔

اگر نماز میں آیتِ سجدہ پڑھی تو اس کا سجدہ نماز ہی کہ اندر ادا کرنا واجب ہو گا۔

اگر قصداً نہ کیا تو گناہگار ہوا اور اس پر توبہ لازم ہے بشرط یہ کہ آیتِ سجدہ کے فوراً بعد رکوع اور سجدہ نہ کیا ہو۔

اگر آیت پڑھنے کے فوراً بعد نماز کا سجدہ کر لیا یعنی آیت سجدہ کے بعد تین آیت سے زیادہ نہ پڑھا اور رکوع کر کے سجدہ کیا تو سجدہ تلاوت ادا ہو جائے گا۔

جو شخص نماز میں نہیں اس نے آیتِ سجدہ پڑھی اور نمازی نے سنی وہ نمازی نماز میں سجدہِ تلاوت نہیں کرے گا بلکہ نماز کے بعد ادا کرے گا۔

MARKAZ-UL-ULOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

اگر ایک مجلس میں سجدہ کی ایک آیت کو بار بار پڑھا یا سنا تو ایک ہی سجدہ واجب ہو گا اگرچہ متعدد افراد سے سنا ہو اسی طرح اگر آیتِ سجدہ پڑھی اور اسی مجلس میں اسی آیت کو کسی اور سے سنا اب بھی ایک ہی سجدہ واجب ہو گا یہاں تک کہ مجلس میں آیت پڑھی یا سنی اور سجدہ کر لیا پھر اسی مجلس میں وہی آیت پڑھی یا سنی تو مزید سجدہ کی ضرورت نہیں ہاں اگر ایک مجلس میں سجدہ کی چند آیتیں پڑھیں تو اُسی قدر سجدے کرے گا اب ایک سجدہ کافی نہیں ہو گا۔

اگر کوئی شخص مکمل سورت پڑھتا ہے اور قصداً آیت سجدہ چھوڑ دیتا ہے تو اسکا یہ عمل باعثِ گناہ ہے۔

میں نے مذکورہ تمام ابحاث اعلیٰ حضرت امام اہلسنت کے خلیفہ صدر الشریعہ بدر الطریقہ امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ کی تصنیفِ لطیف بہارِ شریعت حصہ چہارم سے اخذ کیا ہے۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

مفتی محمد وسیم ضیائی

23 رمضان المبارک 1440 ہجری بمطابق 29 مئی 2019ء

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY